قرارداد

آل انڈیا ملی کونسل

قومی کنونشن ''امن وانصاف کے تقاضے اور ہماری ذمہ داریاں''

28 فروری 2016، ماؤلنکر ہال، نئی دہلی

آل انڈیا ملی کونسل کی تشکیل 1992 میں ہوئی تھی اور اس وقت سے ہی اس کے سامنے یہ مقاصد زیرغور رہے ہیں۔ اس مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے ہی ملی کونسل نے مختلف پروگرام منعقد کیے ہیں جن میں مسلمان اور دیگر مذاہب سماجی، سیاسی، قانونی اور حقوق انسانی کے نمائندوں بشمول دیگر اہم شخصیات نے حصہ لیا ہے اور اس پر تجاویز بھی پاس کی ہیں۔ ''امن وانصاف کے تقاضے اور ہماری ذمہ داریاں'' پر منعقد یہ قومی کنونشن بھی اسی کڑی سے جڑنے کی ایک کوشش ہے۔

1۔ 2 اگست 1994 کو امبیڈکر آڈیٹوریم، اے پی بھون نئی دہلی میں منعقد ''ٹاڈا مخالف قومی کنونشن''، مئی 1995 میں سپرو ہاؤس نئی دہلی میں ''ٹاڈا اور قانون کی حکمرانی'' کا قومی کنونشن، 15 نومبر 2001 کو راجندر بھون نئی دہلی میں ''پوٹا اور قومی سلامتی'' پر منعقد قومی کنونشن، 27 اپریل 2008 کو خالصہ کالج میں ''دہشت گردی اور انصاف'' پر قومی کنونشن، 31 مارچ 2012 کو ماؤلنکر ہال نئی دہلی میں ''مسلم نوجوانوں کے تحفظ'' پر قومی کنونشن، 6 اپریل 2013 کو ''انصاف کے لیے تحریک'' پر قومی کنونشن اور اپنے سالانہ اجلاسوں کے ضمن میں اتوار بتاریخ 28 فروری کو ماؤلنکر ہال میں منعقد کنونشن میں آل انڈیا ملی کونسل امن وانصاف کے لیے کوشش کرتے رہنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

2۔ 'یواے پی اے' میں 'ٹاڈا' اور 'پوٹا' قانون کی کچھ سخت دفعات کو شامل کیے جانے اور دیگر قوانین پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یہ قومی کنونشن 'ٹاڈا'، 'پوٹا'، 'یواے پی اے' اور اسی طرح کے دیگر قوانین کے تحت درج کیے گئے معاملوں اور ان کے تحت گرفتار کیے گئے لوگوں کی اسٹیٹس رپورٹ جاری کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

3۔ دہشت گردی کے معاملوں میں عدم ثبوتوں کی بناء پر عدالتوں کے ذریعہ سبھی ملزمان کی رہائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے آل انڈیا ملی کونسل کا یہ قومی کنونشن ان کی مناسب بازآبادکاری اور ان کو اس مقام تک پہنچانے کے ذمہ دار لوگوں کے خلاف مقدمہ چلانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

4۔ آل انڈیا ملی کونسل کا یہ قومی کنونشن آئی ایس آئی ایس اور اسی طرح کی دیگر تنظیموں کی سرگرمیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

5۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کیمپس میں امن کی اپیل کرتے ہوئے یہ قومی کنونشن روہت ویمولا اور جے این یو سانحہ میں انصاف

اور کیمپس میں باہری لوگوں کے ذریعہ ملک مخالف نعرے بازی کی عدالتی جانچ کا مطالبہ کرتا ہے۔

6۔ محروم رہنے، خوف اور عدم تحفظ کا احساس کرتے ہوئے یہ قومی کنونشن حکومت سے برسر اقتدار این ڈی اے حکومت کے ذریعہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ جیسے معروف اقلیتی تعلیمی اداروں کے اقلیتی کردار کے خلاف رائے دینے سے اقلیتی طبقے میں پیدا ہوئی بے چینی کو دور کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

7۔ صدر جمہوریہ جناب پرنب مکھرجی کے ذریعہ انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) میں تبدیلی کیے جانے کے مطالبے کو خوش آمدید کرتے ہوئے یہ قومی کنونشن پولیس اصلاحات اور باشندگان ملک کے خلاف حکومت کے ذریعہ بنائے گئے قانون اے ایف ایس پی (افسپا) بشمول دیگر سخت قوانین پر نظر ثانی کا مطالبہ کرتا ہے۔

8۔ یہ کنونشن حکومت سے ملک مخالف قانون کی دفعات پر نظر ثانی آئین میں دی گئی گنجائش کے مطابق کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

9۔ آل انڈیا ملی کونسل کا یہ قومی کنونشن عدم رواداری، عدم اعتماد اور عدم تحفظ کے ماحول کو ختم کرنے کے لیے مرکزی حکومت سے خصوصی قدم اٹھانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

10۔ یہ کنونشن یہاں موجود سبھی شرکاء اور ہندوستان کے سبھی لوگوں سے ملک میں امن وانصاف کو بڑھاوا دینے کے لیے ہر ممکن اقدام کرنے اور مناسب قدم اٹھانے کی اپیل کرتا ہے۔

11۔ عدم ثبوتوں کی بنیاد پر معاملے درج کیے جانے کی صورت میں یہ کنونشن ان معاملوں کی جلد شنوائی کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتوں کے قیام کا مطالبہ کرتا ہے۔

12۔ یہ اجلاس سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس ٹھاکر کے اس بیان کا خیر مقدم کرتا ہے جس میں انہوں نے قانون میں تبدیلی اور ہائی کورٹ میں ججوں کی تقرری میں ہو رہی تاخیر پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا وقت آ گیا ہے''۔ ایسے وقت میں جب لوگ جیلوں میں قید ہیں اور انصاف کی آواز بلند کر رہے ہیں۔ چیف جسٹس کے ذریعہ دیے گئے مشورہ (ججوں کی تقرری) کو حکومت لمبے عرصہ تک نظر انداز نہیں کر سکتی ہے۔